نئے تنقیدی مباحث (New Critical Theories)

کریڈٹ آورز: ۳ | **سمسٹر 8** | **کورس کوڈ:** BSU-408

تعارف:

بیسویں صدی تنقیدی نظریات کے دھماکے کی صدی ہے۔ جتنے تنقیدی نظریات اس صدی کے دوسرے نصف کے بعد سے اس کے خاتمے تک سامنے آئے، ان کی مثال تنقید کی ڈھائی ہزار سال کی تاریخ میں نہیں ملتی۔ ان میں جدیدیت، عمرانی تنقید، مارکسی تنقید ہیئتی تنقید، ساختیات، پس ساختیات، تانیثی تنقید، نئی تاریخیت، قاری اساس تنقید، مابعد نو آبادیاتی تنقید، ماحولیاتی تنقید اور مابعد جدیدیت شامل ہیں۔ پھر ان میں سے ہر نظریے میں خاصا تنوع ہے۔ یہ سب ادب کو نئے زاویوں سے سمجھنے میں مدد دیتے ہیں۔ اس کورس میں ان میں سے چند نظریات اور مباحث کا تعارف کروایا جائے گا۔

مقاصد:

1۔ تنقید کی اہمیت سے عمومی طور پر اور نئے مباحث سے خصوصی طور پر طلبا کو آگاہ کرنا۔
2۔ نئے تنقیدی مباحث، ادب کو کن نئے زاویوں سے سمجھنے میں مدد دیتے ہیں، ان پر روشنی ڈالنا۔
3۔ طلبا کو تنقیدی فکر کی اہمیت سے روشناس کرانا۔

تفصیل کورس

1۔ جدیدیت: تعارف و تفہیم
2۔ ہیئتی تنقید
3۔ ساختیات: ایک تعارف
4۔ پس ساختیات: ایک تعارف
5۔ نئے تنقیدی مباحث کا لسانیاتی اور بین العلومی پس منظر
6۔ ساختیات اور ساختیاتی تنقید
7۔ پس ساختیات (ژاک دریدا اور مشل فوکو کے نظریات)
8۔ قاری اساس تنقید

- ***Teaching-learning Strategies:*** **Lecturing, Metacognition**
  - Assessment and Examinations:

Sr. No.	Elements	Weightage	Details
7.	Midterm Assessment	35%	It takes place at the mid-point of the semester.
8.	Formative Assessment	25%	It is continuous assessment. It includes: classroom participation, attendance, assignments and presentations, homework, attitude and behavior, hands-on-activities, short tests, quizzes etc.
9.	Final Assessment	40%	It takes place at the end of the semester. It is mostly in the form of a test, but owing to the nature of the course the

			teacher may assess their students based on term paper, research proposal development, field work and report writing etc.

مجوزہ کتب:

اقبال آفاقی۔مابعد جدیدیت: فلسفہ اور تاریخ کے تناظر میں۔فیصل آباد: مثال پبلشرز، ۲۰۱۳ء۔

شمیم حنفی۔جدیدیت کی فلسفیانہ اساس۔ نئی دہلی: مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، ۱۹۷۷ء۔

گوپی چند نارنگ، مرتب۔ترقی پسندی، جدیدیت، مابعد جدیدیت۔ ممبئی: ایڈشاٹ پبلی کیشنز، ۲۰۰۴ء۔

گوپی چند نارنگ۔ساختیات، پس ساختیات اور مشرقی شعریات۔لاہور: سنگِ میل پبلی کیشنز، ۱۹۹۳ء۔

مشیل فوکو۔ فوکو ریڈر، مترجمہ ملک اکبر علی۔لاہور: عکس پبلی کیشنز، ۲۰۱۸ء۔

ندیم احمد، مرتب۔ترقی پسندی، جدیدیت، مابعد جدیدیت۔ دہلی: ندیم احمد، ۲۰۰۲ء۔

وزیر آغا۔ تنقیدی تھیوری کے سو سال۔لاہور: سانجھ پبلی کیشنز، ۲۰۱۲ء۔

وزیر آغا۔ معنی اور تناظر۔ نئی دہلی: انٹرنیشنل اردو پبلی کیشنز، ۲۰۰۰ء۔

وہاب اشرفی۔مابعد جدیدیت: مضمرات و ممکنات۔ الہ آباد: کتاب محل، ۲۰۰۲ء۔

Nigel Wood & David Lodge, Eds. *Modern Criticism & Theory: A Reader.* London: Routledge, 2014

Note: In all the courses following assessment criteria will be adopted

- Assessment and Examinations:

Sr. No.	Elements	Weightage	Details
10.	Midterm Assessment	35%	It takes place at the mid-point of the semester.
11.	Formative Assessment	25%	It is continuous assessment. It includes: classroom participation, attendance, assignments and presentations, homework, attitude and behavior, hands-on-activities, short tests, quizzes etc.
12.	Final Assessment	40%	It takes place at the end of the semester. It is mostly in the form of a test, but owing to the nature of the course the teacher may assess their students based on term paper, research proposal development, field work and report writing etc.